مولانا شیخ محمد عادل ربانی

دوسروں کے حقوق مت توڑو

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بسم الله الرحمن الرحیم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

(قرآن ۰۹:۱۱۹) "اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو"۔ صدق اللّٰہ العظیم۔ یہ اللہ عزّوجلّ کا حکم ہے کہ اے مومنو، سچوں اور نیک لوگوں کے ساتھ رہو۔ کیونکہ وہ اللہ عزّوجلّ کے محبوب بندے ہیں۔ وہ لوگ دوسروں کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ ان سے ہمیشہ خیر حاصل ہوتا ہے۔ وہ نقصان سے دور رہتے ہیں۔ چاہے ان کے نفس پر یہ کتنا بھی بھاری ہو، پھر بھی وہ سب کے لیے خیر چاہتے ہیں۔ وہ برائی نہیں چاہتے۔ چاہے کتنا بھی مشکل کیوں نہ ہو، وہ کبھی بھی لوگوں کو اذیت نہیں دیتے۔

وہ اس لیے برائی نہیں کرتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ دوسروں کے حقوق، اللہ ﷻ کے حقوق سے بھی بڑے ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہے؟ اللہ ﷻ معاف کرتا ہے۔ اللہ ﷻ ہر چیز معاف کر دیتا ہے، لیکن بندہ معاف نہیں کرتا۔ اگر تم اس شخص کے پاس جا کے اس کا حق معافی نہ مانگو، پھر وہ حق اس شخص کے پاس ہی رہتا ہے۔ لیکن اللہ عزّوجلّ کے ساتھ، چاہے بندہ جو بھی کرے، توبہ کرنے اور معافی مانگنے پر، اسے معاف کر دیا جاتا ہے۔ دوسری طرف، جو حق معاف نہیں کیا گیا ہو، جیسے کہ ہم نے کہا، اللہ عزّوجلّ کسی بندے کے حقوق میں مداخلت نہیں کرتا۔ تمہیں صرف وہ حق اس بندے کو دینا ہوگا۔ تم اس کا حق لوٹا دوگے لہٰذا وہ تمہیں معاف کر دے گا، پھر اللہ ﷻ تمہیں معاف کرے گا۔

اللہ عزّوجلّ ہر چیز معاف کرتا ہے، وہ ﷻ قرآن عظیم الشان میں فرماتا ہے۔ شرک نہ کرنے کے بعد، وہ ﷻ سب کچھ معاف کرتا ہے۔ اگر کوئی انسان شرک کرے اور پھر معافی مانگے، اللہ عزّوجلّ اسے بھی معاف کر دیتا ہے۔ وہ انسان ایسا کرنے پر بضد نہ رہا۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

جب بندہ معافی مانگتا ہے، اللہ عزّوجلّ بِلاشبہ اس کے سارے صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف کر دیتا ہے۔ سوائے کسی دوسرے شخص کے حقوق کے، کسی بندے کے حق کے، یا اگر اس نے کسی جانور کو تکلیف دی ہو یا اس پر ظلم کیا ہو۔ اس میں بھی ایک جائز ہوتا ہے، ایک ناجائز۔ جائز یہ ہے کہ اگر کوئی شرارتی جانور کچھ بُرا کرے، پھر اسے سزا دی جا سکتی ہے۔ لیکن بلاوجہ کسی جانور کو ستاؤ گے، پھر یہ تم پر ایک حق کا بوجھ بن جاتا ہے۔

بےشک، حقوق اہمیت رکھتے ہیں۔ سب سے اہم چیز عدل ہے۔ ہر ایک کو اس کا حق دینا، ہر چیز کا حق ادا کرنا انسان پر فرض ہے۔ یہ وہ عمل ہیں جو ہر ایک کو کرنا لازم ہیں۔ جب ہر کوئی دوسرے لوگوں کے حقوق کا احترام کرتے ہیں، سب کچھ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ جب وہ انہیں توڑتے ہیں، دنیا ایسی ہو جاتی ہے جیسے ہم اب دیکھ رہے ہیں۔ نہ حقوق رہتے ہیں، نہ انصاف، کچھ بھی نہیں رہتا۔ پھر لوگ حیران ہوتے ہیں کہ یہ سب کیوں ہو رہا ہے۔ حیرت کی کوئی بات نہیں۔ ہر چیز کی ایک قیمت ہوتی ہے۔

اللہ ﷻ ہمیں حفاظت میں رکھے۔ ہم کسی کی حق تلفی نہ کریں، نہ کسی بندے کی، نہ کسی جانور کی، نہ کسی اور کی، بلکہ پانی کی بھی نہیں۔ ہمارے رسول ﷺ نے اس شخص پر لعنت بھیجی ہے جو پانی میں پیشاب کرے۔ یہ بھی ایک حق ہے۔ صاف پانی کو گندا کرنے کا بھی عذاب ہے۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو بُرائی سے بچائے۔ اللہ ﷻ ہمیں شر سے محفوظ رکھے۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۱۳ اگست ۲۰۲۵ / ۱۹ صفر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول